14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 06 ستمبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز پیر 20 مئی 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

اوکاڑہ موضع امیر اتیجکا کے قبرستان کی چار دیواری کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*98: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موضع امیر اتیجیکاڈاکخانہ بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑ قبرستان کا کل رقبہ کتنا ہے کتنے رقبہ پر قبرستان اور کتنار قبہ خالی ہے ؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ اس قبرستان کی چار دیواری نہ ہونے کی وجہ سے خالی رقبہ پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیاہوا ہے یہ ناجائز قابضین کون لوگ ہیں کتنے عرصہ سے قابض ہیں اور ان کے پاس قبرستان کی زمین کا کتنار قبہ زیر قبضہ ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ناجائز قابضین نے قبرستان کے خالی رقبہ کو زیر کاشت کیاہوا ہے اور انہوں نے اپنے زور بازو، دھونس سے اس رقبہ کو اپنی آمدن کا ذریعہ بنایاہوا ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کرواکر پورے قبرستان کی چار دیواری بنانے اور ناجائز قابضین کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)موضع امیر اتیجیکاڈاکخانہ بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجود قبرستان کا کل رقبہ 43 کنال اور 2 مرلہ ہے۔ 34 کنال اور 2 مرلہ جگہ قبرستان کے زیر استعمال ہے جبکہ 9 کنال کا رقبہ خالی ہے۔

(ب).جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ قبرستان کی چار دیواری نہ ہے۔ 9 کنال خالی رقبہ پر ناجائز قابضین کا قبضہ تھا جو محکمہ ریونیو تحصیل دیپالپور نے متعلقہ محکمہ پولیس کی مدد سے واگزار کروالیا تھا۔ ناجائز قابضین کی تفصیل بمعہ رپورٹ محکمہ ریونیو تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ محکمہ ریونیو تحصیل دیپالپور کی جانب سے زیر قبضہ جگہ کو واگزار کروالیا گیا تھا۔ جگہ موقع کی تصاویر تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) مذکورہ قبرستان کی زیر قبضہ جگہ کو محکمہ ریونیو تحصیل دیپالپور کی جانب سے واگزار کروایا جاچکا ہے۔ البتہ مذکورہ قبرستان کی چار دیواری محکمہ بلدیات سے متعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

بروز پیر 20 مئی 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کی احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

حلقہ پی پی 142 مانانوالہ شیخوپورہ واٹر سپلائی سکیم سے متعلق تفصیلات

*100: **جناب وقاص محمود مان:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 142 شیخوپورہ کے قصبہ مانانوالہ میں واٹر سپلائی کی سکیم منظوری ہوئی تھی جس کے لئے بجٹ بھی مختص ہوا تھا یہ رقم کتنی منظور ہوئی تھی اور اس سے کون کون سے کام کروانے درکار تھے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ واٹر سپلائی کی یہ سکیم سال 2014 میں مکمل ہوئی تھی یہ سکیم محکمہ ہاؤسنگ وشہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے مکمل کرکے TMA مانانوالہ کو Handover کی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کے لیے ٹیوب ویل بھی نصب کئے گئے ہیں اور ان کو چلانے کے لیے ٹیوب ویل آپریٹر اور دوسرا عملہ بھی بھرتی ہے جن کو لاکھوں روپے تنخواہ کی مد میں دیئے جارہے ہیں مگر یہ سکیم بند پڑی ہے۔

(د) کیا محکمہ اس بابت تفصیلات بتائے گا کہ یہ سکیم کس بنیاد پر بند ہے اگر کوئی سیاسی مجبوری ہے یا دیگر کوئی رکاوٹ ہے اس کی تفصیل فراہم کریں اور یہ سکیم کب تک فنکشنل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے مکمل کی تھی لہٰذا اس سکیم کے لئے کتنا بجٹ منظور ہوا تھا اور اس سے کون کون سے کام کروانے درکار تھے اس بابت محکمہ پبلک ہیلتھ سے تفصیلات حاصل کی جانی مناسب ہوں گی۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت TMA شیخوپورہ قائم ہوئی اور اسی آرڈیننس کے تحت میونسپل کمیٹی مانانوالہ سابقہ TMA شیخوپورہ کا نان ہیڈ کوارٹر فنکشنل یونٹ تھی۔ میونسپل کمیٹی مانانوالہ کے تمام تر معاملات سابقہ TMA شیخوپورہ کی اتھارٹیز ہی ڈیل کرتی تھیں۔ تاہم میونسپل کمیٹی مانانوالہ نے کبھی بھی اس سکیم کو باضابطہ Hand over نہیں کیا ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی مانانوالہ نے کبھی بھی نہ تو اس سکیم کو چلانے کے لیے کوئی ٹیوب ویل آپریٹر بھرتی کیا ہے اور نہ ہی میونسپل کمیٹی مانانوالہ کی جانب سے کسی بھی ٹیوب ویل آپریٹر اور کسی دوسرے عملہ کو کوئی تنخواہ ادا کی جارہی ہے

(د) یہ سکیم چونکہ محکمہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے مکمل کی تھی اور سکیم ہذا کبھی بھی باضابطہ طور پر میونسپل کمیٹی مانانوالہ کو hand over نہ ہوئی ہے۔ سکیم ہذا کی R&M بھی محکمہ پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ذمہ ہی ہے۔ لہٰذا اس بابت متعلقہ محکمہ ہی بہتر جواب دے سکتا ہے کہ یہ سکیم کب تک فنکشنل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2024)

لاہور: واہگہ ٹاؤن گلی نمبر 35 ڈی یو سی 37 کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلق تفصیلات

*283: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گلی نمبر 35-D یو سی 37 پی پی 150 واہگہ ٹاؤن لاہور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلی میں جگہ جگہ کھڈے پڑے ہوئے ہیں بارش کے موسم میں ان کھڈوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آئے دن حادثات ہوتے ہیں اس گلی کی تعمیر کروانے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گلی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) مذکورہ گلی کا سروے کر کے تخمینہ لاگت مبلغ 5.270 ملین تیار کر دیا گیا ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر مذکورہ گلی کو تعمیر کر دیا جائے گا۔ لاہور ریویمپنگ پلان (Revamping Plan) میں شامل کر دیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل و تخمینہ لاگت کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

پنجاب (PCMMDC) کے تحت مویشی منڈیوں کے ٹھیکہ جات اور بے قاعدگیوں سے متعلق تفصیلات

*304: جناب وقاص محمود مان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کیٹل مارکیٹ مینجمنٹ ڈویلپمنٹ کمپنی (PCMMDC) کے تحت صوبہ بھر میں کتنی مویشی منڈیاں ہیں؟

(ب) ان مویشی منڈیوں کا ٹھیکہ جات کتنی مالیت میں فروخت کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان مویشی منڈیوں میں بیوپاریوں سے اور عوام الناس سے فی جانور اصل رقم سے زیادہ وصول کی جا رہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں جبکہ بھوسہ اور پرالی، تندی، چارہ کے لئے علیحدہ سے رقم وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 03 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب کیٹل مارکیٹ مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی (پی سی ایم ایم ڈی سی) کے زیر انتظام پنجاب بھر میں 115 مویشی منڈیاں ہیں۔

(ب)ان مویشی منڈیوں میں فیس کلیکشن اور متفرق سہولیات کے ٹھیکہ جات برائے مالی سال 24-2023 مبلغ پانچ ارب اٹھائیس کروڑ پانچ لاکھ اٹھتر ہزار ایک سو تین روپے (Rs.5,280,578,103) میں نیلام عام کیے گئے ہیں۔

(ج)ان مویشی منڈیوں میں بیوپاریوں اور عوام الناس سے وصول کی جانے والی فیس کی تفصیل ذیل ہے:

جانور پر انٹری فیس (ہر جانور کے مالک سے وصول کی جاتی ہے)-بڑا جانور 500 روپے اور چھوٹا جانور 100 روپے

توڑی / پرالی فیس-گاڑی کے سائز کے مطابق صرف ڈلوانے والے سے وصول کی جاتی ہے جس کی تفصیل تتمہ 'الف' پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تندی فیس برائے حفاظت جانور (صرف سہولت استعمال کرنے والے مالک جانور سے) بڑا جانور 300 روپے اور چھوٹا جانور 100 روپے یہ تمام فیس نوٹیفائیڈ ہیں جن کے نوٹس تمام مویشی منڈیوں میں مشتہر ہیں اور ٹھیکہ داران کے کنٹریکٹ میں شامل ہیں۔لہذا مویشی منڈیوں میں اصل رقم سے زائد وصولی نہیں کی جاتی۔یہ بات درست ہے کہ ٹھیکہ دار کبھی کبھار زائد وصولی کر جاتے ہیں جسکی شکایت کے اندراج کے لیے کمپنی نے ہیلپ لائن 1233، واٹس ایپ کمپلین نمبر 03231233000 اور ہر منڈی میں شکایات سیل کا نظام وضع کیا ہوا ہے۔اور موصول ہونے والی ایسی ہر شکایت کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

لاہور: 5 دیہات کو ماڈل ویلج بنانے سے متعلق و دیگر تفصیلات

***315: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور کے 5 دیہات کو ماڈل Village کے لیے چنا گیا ہے ان کے نام مع یو سی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ان گاؤں میں کیا کیا سہولیات حکومت کی طرف فراہم کی جائیں گی۔

(ج)ان گاؤں میں کون کون سے کام کروائے جائیں گے۔

(د)ان گاؤں کی آبادی کے لیے تعلیم اور فنی تعلیم خاص کر عورتوں کی فلاح کے کون کون سے منصوبہ جات بنائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 06 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور کے 5 دیہاتوں کو ماڈل Village کے لئے چنا گیا ہے جن کی تفصیل مع مکمل پتہ درج ذیل ہے:۔

1۔ گاؤں سمسانی کھوئی، یونین کونسل نمبر 115 (پی آئی اے سوسائٹی) تحصیل سٹی، لاہور۔

2۔ گاؤں بھسین، یونین کونسل نمبر 179 (بھسین) تحصیل شالیمار، لاہور۔

3۔ گاؤں برکاں خورد، یونین کونسل نمبر 189 (برکی) تحصیل کینٹ، لاہور۔

4۔ گاؤں کوٹ میلہ رام یونین کونسل نمبر 253 (سرائچ) تحصیل ماڈل ٹاؤن، لاہور۔

5۔ گاؤں بچو کی ماجھا، یونین کونسل نمبر 274 (بابلیانہ اوتاڑ) تحصیل رائیونڈ، لاہور۔

(ب) صاف پانی کی فراہمی، سیوریج کا نظام، پینے کا صاف پانی، سٹریٹ لائیٹ، وال چاکنگ کا خاتمہ، پارکوں کی خوبصورتی، عوامی مقامات کی صفائی، غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ وغیرہ۔

(ج) جواب جز "ب" میں دیا جا چکا ہے۔

(د) ماڈل گاؤں کی آبادی کے لیے تعلیم اور فنی تعلیم خاص کر عورتوں کی فلاح کے منصوبہ جات کے حوالے سے محکمہ تعلیم و دیگر متعلقہ محکمہ جات سے جواب لینا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

چنیوٹ: پی پی 95 میں سولنگ اور گلیوں مع سیوریج کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلق تفصیلات

*325: **جناب محمد الیاس**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالہ دور 2018 تا 2023 میں سابقہ پی پی 94 حالیہ حلقہ پی پی 95 میں گلی سولنگ، گلیوں کا سیوریج وغیرہ کسی شعبے میں تعمیری کام نہیں ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اندروں شہر نالیاں پی-سی سی سلیپ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جبکہ جگہ جگہ نالے ابل رہے ہیں اور آئے روز گندا پانی سڑکوں پر آیا ہوتا ہے لوگوں کو راستوں سے گزرتے ہوئے سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ میونسپل کارپوریشن چنیوٹ میں موجودہ صفائی والی مشینری یا تو ناکارہ ہو چکی ہے اگر مشینری ہے تو اسکے چلانے والے ڈرائیور نہیں ہیں؟

(د) چنیوٹ میونسپل کارپوریشن کی آبادی کی تعداد اس وقت کیا ہے کتنی پاپولیشن پر ایک خاکروب تعینات کیا جاتا ہے اس وقت خاکروب، ڈرائیور ٹیکس وصول کرنے والے عملے کی کیا تعداد ہے اور کیا عملہ کی تعداد کافی ہے۔

(ہ) کیا حکومت اندرون شہر چنیوٹ کی گلیوں اور نالیوں کی مرمت اس سال کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور مطلوبہ مشینری خریدنے کے لیے محکمہ کو اجازت دینے، خاکروب اور دیگر عملہ کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 03 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سال 2018 تا 2023 تک میونسپل کمیٹی چنیوٹ نے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئی سکیم نہ لگائی گئی ہے۔ البتہ ایمرجنسی بنیادوں پر جس میں ٹف ٹائل شادی ملنگ تا میدان ترکھاناں اور چوک شہید تا چوک کمانگراں محرم روٹ کی درستگی کے لئے لگائی

گئی۔اس کے علاوہ محلہ دل خوشاب میں نکاسی آب کا مسئلہ تھا جس کو حل کرنے کے لئے نالہ کی تعمیر کی گئی۔علاوہ ازیں شہر کے اندر ٹوٹے ہوئے اور بغیر ڈھکن کے مین ہولز کی مرمت کا کام کروایا گیا ہے جبکہ سیور تیج اور نالیوں کے لئے کوئی سکیم نہ لگائی گئی ہے۔حلقہ پی پی 95 میں اربن حدود کے ساتھ ساتھ دیہی علاقہ بھی شامل ہے۔

(ب)اندرون شہر میں سڑکات پر ٹف ٹائل کا کام MNA NA-100 کی گرانٹ Pak PWD سے سال 2021-22 میں مکمل کروایا گیا ہے۔البتہ اندرون شہر جس میں سہارن روڈ،جناز گاہ روڈ، سلارہ روڈ،ٹبیانوالہ والا روڈ، حکیم کالونی، محلہ نور والا، محلہ ٹبہ کمانگراں، فضل کالونی، محلہ احمد پورہ، محلہ خان شاہ بخاری، محلہ مسکین پورہ میں نالی اور سیور تیج کا کام ہونے والا ہے۔سہارن روڈ کا سیور تیج سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے۔ جس کی بحالی ضروری ہے۔باقی شہر کے اندر جب بھی سیور تیج لائن بند ہوتی ہے اس کو فوری کھول کر سیور تیج کے پانی کی روانی یقینی بنائی جاتی ہے بلکہ نشیبی علاقوں سے بارش کا کھڑا پانی بذریعہ مشینری فوراً نکالا جاتا ہے اور MC کی طرف سے لوگوں کی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ج)میونسپل کمیٹی چنیوٹ کے پاس جو مشینری ورکنگ حالت میں ہے اس میں زیادہ تر پرانی مشینری ہے۔جس سے صفائی کے امور سرانجام دیئے جا رہے ہیں اور کچھ مشینری خراب ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔نیز یہ کہ میونسپل آفیسر (سروسز / سینٹیشن برانچ میں ڈرائیورز کی کل 15 آسامیاں ہیں جن میں سے 4 اسامیوں پر تعیناتی ہے باقی ماندہ ڈرائیور کی 11 اسامیاں خالی ہیں۔

(د)مردم شماری برائے سال 2017 کے مطابق میونسپل کمیٹی چنیوٹ کی آبادی 274438 افراد پر مشتمل ہے۔تقریباً 1000 افراد پر ایک خاکروب لگایا جاتا ہے۔

مردم شماری برائے سال 2023 کے مطابق میونسپل کمیٹی چنیوٹ کی آبادی تقریباً 318165 افراد پر مشتمل ہے۔

i۔خاکروبوں کی کل تعداد: 211 (جس میں 194 ورک چارج 89 یوم)(مستقل 4)(کنٹریکٹ 7)(معذور کوٹہ 6)

ii۔میونسپل کمیٹی چنیوٹ میں ٹریکٹر ٹرالی و فرنٹ بلیڈ کو 8 عدد ورک چارج (خاکروب) چلا رہے ہیں۔

iii۔عملہ ٹیکس وصولی میونسپل کمیٹی چنیوٹ میں کوئی ورک چارج و خاکروب شامل نہ ہے۔

iv۔مردم شماری 2017 سے اب تک شہری آبادی کافی بڑھ چکی ہے اور شہر وسیع ہو چکا ہے۔جس کے مطابق میونسپل کمیٹی چنیوٹ کے پاس موجودہ خاکروب کم ہیں۔

(ہ)i۔اس سال میونسپل کمیٹی چنیوٹ اندرون شہر گلیوں میں نالیوں اور فرش بندی کا کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ii۔سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی فیصل آباد کا ایگریمنٹ ہو چکا ہے جس پر مزید کاروائی جاری ہے۔دیگر شعبہ جات میں میونسپل کمیٹی چنیوٹ عملہ و مشینری کی بابت حکومتی احکامات کے مطابق عمل درآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرہ شہر میں داخل ہونے والے رکشہ اورچنگ چی سے زائد وصولی سے متعلق تفصیلات

*328:جناب محمد احسن احسان: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گوجرہ شہر (ٹوبہ ٹیک سنگھ) شہر میں داخل ہونے والے ہر رکشہ اورچنگ چی سے 20روپے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گوجرہ شہر میں بارہ بجے کے بعد داخل ہونے والے ہر رکشہ اورچنگ چی سے گیارہ گناہ زیادہ رقم وصول کی جاتی ہے اس کی وجوہات کیاہیں۔

(ج) یہ فیس کون وصول کرتا ہے اگر ٹھیکیدار کواس کی وصولی کا ٹھیکہ دیاگیاہے تواس کانام اور یہ ٹھیکہ کتنی مالیت میں دیاگیاہے اوراس ٹھیکیدار سے آج تک کتنی رقم وصولی کی گئی ہے۔

(د) کیاحکومت رکشہ اورچنگ چی سے جو فیس وصول کی جاتی ہے اس کو ختم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 02اپریل 2024تاریخ ترسیل 03مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے مزید اس ضمن میں عرض ہے کہ میونسپل کمیٹی گوجرہ بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن 20روپے یومیہ پارکنگ فیس برائے رکشہ اورچنگ چی وصول کرتی ہے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ میونسپل کمیٹی گوجرہ بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن 20روپے یومیہ پارکنگ فیس برائے رکشہ اورچنگ چی وصول کرتی ہے۔ مزید یہ کہ گیارہ گناوصولی کبھی بھی نہ کی گئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ برائے مالی سال 24-2023کے لیے کسی ٹھیکیدار کو ٹھیکہ نہ دیاگیاہے۔ محکمانہ وصولی کی جارہی ہے عرصہ 1.7.2023 تا 09.05.2024تک مبلغ -/4391780روپے اس مد میں میونسپل کمیٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کروائے جاچکے ہیں تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2022 کی دفعات 99و100 شیڈول 5 پارٹ 1 اور ٹیکسیشن رولز 2016ء کے مطابق تمام لوکل گورنمنٹس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنے ذاتی ذرائع آمدن بڑھانے کے لیے ٹیکس / فیس لاگو کرسکتی ہے حاصل ہونے والی آمدن مفاد عامہ کے لیے خرچ کی جاتی ہے تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اگست 2024)

لاہور: صلاح الدین روڈ محمود بوٹی کی ٹوٹ پھوٹ سے متعلق تفصیلات

*449: **محترمہ راحیلہ خادم حسین**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صلاح الدین روڈ محمود بوٹی لاہور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) سڑک پر بارشوں کے پانی کی وجہ سے گڑے کھڈے پڑے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان کھڈوں کی وجہ سے گاڑیوں کا گزرنا بہت مشکل ہو گیا ہے خاص طور پر بارشوں کے دنوں میں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صلاح الدین روڈ محمود بوٹی لاہور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ سڑک پر بارشوں کے پانی کی وجہ سے گڑھے اور کھڈے پڑے ہوئے ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ بارشوں کے دنوں میں ان کھڈوں کی وجہ سے گاڑیوں کا گزرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

(د) روڈ کو تعمیر کرنے کے لئے تخمینہ مبلغ 95.639 ملین تیار کر دیا ہے۔ اور اس سکیم کو Revamping of Lahore منصوبہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ فنڈ مہیا کرے گی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 05 ستمبر 2024)

بہاولنگر: چک نمبر 128 مراد تحصیل چشتیاں میں قبرستان کی جگہ پر ناجائز قبضہ سے متعلق و دیگر تفصیلات

*482: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع چک نمبر 128 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر میں مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 22، 21، 20، 19 میں قبرستان کی جگہ پر کچھ لوگوں نے غیر قانونی طور پر قبضہ کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جگہ میں سے ایک ایکڑ قبرستان اور باقی شاملات دیہہ وہ مفاد عامہ کے لئے مخصوص ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جگہ پر قبضہ گروپ نے قابض ہو کر پختہ چار دیواری (کچھ مکانات) تعمیر کر رکھی ہیں۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ جگہ کو قبضہ گروپ سے واگزار کروا کر ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہیں کہ مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 19، 20، 21 قبرستان کی جگہ ہے جبکہ مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 22 (8 کنال) قبرستان کی جگہ ہے۔ جبکہ مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 19، 20، 21 ملکیت صوبائی حکومت پنجاب ہے۔ جس میں سے ایکڑ نمبر 19 (2 کنال) ایکڑ نمبر 20 (6 کنال) ایکڑ نمبر 21 (8 کنال) بروئے انتقال نمبر 1031 کچی آبادی سکیم میں الاٹ شدہ ہے۔ تاہم ایکڑ نمبر 19 (6 کنال) ایکڑ نمبر 20 (2 کنال) ملحقہ قبرستان ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ رقبہ میں سے ایک ایکٹر قبرستان کی جگہ ہے اور باقی رقبہ ایکڑ نمبر 19 (2 کنال)، ایکڑ نمبر 20 (6 کنال) ایکڑ نمبر 21 (8 کنال) شاملاٹ دیہہ کچی آبادی سکیم کے لیے مخصوص شدہ ہیں۔ تاہم بقیہ رقبہ ایکڑ نمبر 19 (6 کنال)، ایکڑ نمبر 20 (2 کنال) موقع پر خالی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 19 (2 کنال) ایکڑ نمبر 20 (6 کنال)، ایکڑ نمبر 21 (8 کنال) برقبہ 16 کنال غیر ممکن بستی تعمیر شدہ ہے (چار دیواری، پختہ مکانات، تعمیر شدہ ہیں) تاہم مربع نمبر 24 ایکڑ 22 میں قبرستان موجود ہے جس پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔ جبکہ ایکڑ نمبر 19 (6 کنال)، 20 (2 کنال) میں چند قبریں ہیں اور باقی رقبہ خالی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ جگہ کو قبضہ سے واگزار کرا کر ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے کیونکہ رقبہ مذکورہ میں غیر ممکن بستی والی جگہ بروئے انتقال نمبر 1031 مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 19 (2 کنال) ایکڑ نمبر 20 (6 کنال) ایکڑ نمبر 21 (8 کنال) کچی آبادی سکیم میں الاٹ شدہ ہے جبکہ بقیہ رقبہ مربع نمبر 24 ایکڑ نمبر 19 (6 کنال)، ایکڑ نمبر 20 (2 کنال) موقع پر خالی اور ایکڑ نمبر 22 میں قبرستان موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

رحیم یار خان پی پی 259 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال اور فنڈز سے متعلق تفصیلات

* 543: جناب **فیصل جمیل**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 259 ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کے تحت کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں؟

(ب) کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور کتنے دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا واٹر فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال کے لئے سالانہ کتنے فنڈز مختص کئے جاتے ہیں۔

(د) ان فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال کے لئے کتنا عملہ تعینات ہے اور ان کو کتنی تنخواہ کی مد میں رقم دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 259 میں 25عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس موجود ہیں۔ تمام پلانٹس محکمہ پبلک ہیلتھ و دیگر اداروں کی طرف سے لگائے گئے ہیں۔ محکمہ ضلع کونسل رحیم یار خان کی طرف سے کوئی بھی پلانٹ نہ لگایا گیا ہے۔ جن کی تفصیل تتمہ 'الف' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام پلانٹس چالو اور درست حالت میں موجود ہیں۔

(ج)واٹر فلٹریشن پلانٹس کی O&M اور بجلی کے بلز کی ادائیگی کے لئے درج ذیل تفصیل کے مطابق فنڈز مختص کئے گئے ہیں:۔

تعداد پلانٹس	بل بجلی فنڈز کی تفصیل	O&M فنڈز کی تفصیل
25عدد	-/25,93,339روپے	-/1,41,50,943روپے

(د) محکمہ ضلع کونسل رحیم یار خان کی طرف سے فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال کیلیئے کوئی بھی عملہ تعینات نہ کیا گیا ہے۔ نیز BHU اور Education Department اور user committees کا عملہ ان پلانٹس کو چلاتا ہے۔ ضلع کونسل رحیم یار خان ان پلانٹس کی O&M اور بل بجلی کی ادائیگی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

جہلم: پی پی 24 میں نیوراجو پنڈی تانالہ گان و دیگر نالوں کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*555: **سید رفعت محمود**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حلقہ پی پی 24 میں نیوراجو پنڈی تانالہ گان، کلونت پور تاکس (چک الماس) ان نالوں کی کب تعمیر کی جائے گی ان نالوں کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔؟

(ب) مذکورہ نالوں کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر پچھلے تین سالوں کے دروان کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سال وائز فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان نالوں کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ نالوں کی تعمیر و مرمت نہ ہونے کی وجہ سے آبادیوں اورآس پاس کے رہائشیوں کو بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے حکومت ان نالوں کی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع کونسل جہلم کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (24-2023) میں بیان کئے گئے نالہ جات کی کوئی سکیم نہ ہے۔ مذکورہ نالوں کی لمبائی تقریبا2 کلومیٹر اور چوڑائی تقریبا2.25 فٹ ہے۔

(ب) مذکورہ نالوں کی مرمت اور تعمیر پر پچھلے تین سالوں میں ہر ضلع کونسل کے فنڈز سے کوئی بھی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بات کسی حد تک درست ہے کیوں کہ ان نالوں کا کچھ حصہ پکا نہ ہے۔

(د) مذکورہ نالوں کا کچھ حصہ پکا ہے اور کچھ حصہ کچا ہے۔ کچے حصے کی سکیم کی (Feasibility) جلد تیار کر کے متعلقہ اتھارٹی کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

راولپنڈی پی پی 18 میں قبرستان میں کمی سے متعلق تفصیلات

***674: جناب اسد عباس:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی پی پی میں کہاں کہاں قبرستان ہیں یہ کب بنائے گئے تھے؟

(ب) ان میں قبروں کی گنجائش ہے تو کس کس قبرستان میں جگہ ہے اور کس کس قبرستان میں قبروں کے لئے جگہ نہ ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ میں کوئی قبرستان ایسا نہیں ہے جہاں پر مردے دفنانے کے لئے قبر کی گنجائش ہو جس کی وجہ سے قبروں کی بے حرمتی کر کے ایک قبر میں دو دو دفعہ مردے دفن کر دیئے گئے ہیں۔

(د) کیا اس حلقہ میں شہر خاموشاں اتھارٹی کوئی نیا قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 18 راولپنڈی کی 10 یونین کونسلز میونسپل کارپوریشن راولپنڈی کی حدود میں شامل ہیں۔ جن میں یو سی 27 تا 32 اور یو سی 42 تا 45 ہیں۔ ان یونین کونسلز میں 20 عدد قبرستان واقع ہیں جن کی تفصیلات مندرجہ زیل ہے۔

(۱)۔ قبرستان خرم کالونی بند کھنہ روڈ، یو سی نمبر 29 (۲)۔ قبرستان کُری روڈ بائیں طرف، یو سی نمبر 29 (۳)۔ قبرستان کُری روڈ دائیں طرف، یو سی نمبر 29 (۴)۔ قبرستان مین چوک چاہ سلطان، یو سی نمبر 30 (۵)۔ بابا نور دین محلہ حکم داد گلاس فیکٹری، یو سی نمبر 31 (۶)۔ پراچہ محلہ چوہدری فیروز دین، یو سی نمبر 31 (۷)۔ قبرستان چاہ سلطان، یو سی نمبر 32 (۸)۔ قبرستان فاروقیہ مسجد امر پورہ روڈ، یو سی نمبر 32 (۹)۔ قبرستان شاہ دی ٹالیاں مری روڈ، یو سی نمبر 42 (۱۰)۔ قبرستان کرسچن نزد سینٹ میری سکول مری روڈ، یو سی نمبر 42 (۱۱)۔ قبرستان قدیم

مین روڈڈھوک کھبہ،یو سی نمبر 43(۱۲)۔قبرستان ملکاں ظفرالحق روڈ،یو سی نمبر 43(۱۳)۔قبرستان لنک روڈ ملکاں ظفرالحق روڈ،یو سی نمبر 43 (۱۴)۔قبرستان لنک سٹریٹ ملکاں ظفرالحق روڈ،یو سی نمبر 43(۱۵)۔قبرستان قاسم آباد PAF روڈ ڈھوک کھبہ،یو سی 43(۱۶)۔قبرستان PAF قاسم آباد نزد جنازگاہ ڈھوک کھبہ،یو سی 43(۱۷)۔قبرستان قاسم آباد PAF کرسچن ڈھوک کھبہ،یو سی 43(۱۸)۔قبرستان اسلم آباد PAF روڈ ڈھوک کھبہ،یو سی 43(۱۹) قبرستان کرسچن نزد راول ٹاؤن،یو سی 43(۲۰)۔قبرستان ڈھوک الٰہی بخش،یو سی 44

(ب)متذکرہ بالا قبرستانوں میں جو کہ شہری حدود میں واقع ہیں مزید قبروں کے لئے گنجائش بہت کم رہ گئی ہے۔اور نئی قبریں صرف اُس جگہ پر بنائی جاتی ہیں جہاں پر پہلے سے کسی قبر کا نام ونشان نہ ہو۔

(ج)جیسا کہ جزو(ب)میں اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا قبرستانوں میں گنجائش بہت کم رہ گئی ہے اور نئی قبریں اُس جگہ پر بنائی جاتی ہیں جہاں پر پہلے سے کسی قبر کا نام ونشان نہ ہو۔تاہم قبروں یا مردوں کی بے حرمتی ہرگز نہ کی جاتی ہے۔

(د)حلقہ پی پی 18 اور راولپنڈی شہر میں شہر خاموشاں اتھارٹی کا باقاعدہ کوئی دفتر موجود نہ ہے۔بہر حال میونسپل کارپوریشن،راولپنڈی اپنی میونسپل حدود میں قبرستانوں کی دیکھ بھال کر رہی ہے۔مزید برآں عرض ہے کہ میونسپل کارپوریشن،راولپنڈی کی حدود میں نئے قبرستان کے لئے زمین نہ ہونے کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن،راولپنڈی نے موضع رکھ دھمیال اڈیالہ روڈ پر 1000 کنال پر مشتمل جدید قبرستان بمعہ متعلقہ سہولیات کے تعمیر کیا ہے اور راولپنڈی شہر کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے بمطابق فیصلہ کمیٹی مورخہ 07.10.2023 زیر صدارت کمشنر راولپنڈی واسٹیشن کمانڈر،راولپنڈی نے کنٹونمنٹ بورڈ،میونسپل کاپوریشن راولپنڈی واقلیتوں کے لئے ایریاز مختص کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(1)میونسپل کارپوریشن،راولپنڈی 500 کنال (2)چکلالہ کنٹونمنٹ بورڈ راولپنڈی 200 کنال

(3)۔راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ 200 کنال (4)برائے اقلیتی کمیونٹیز 100 کنال

میونسپل کارپوریشن،راولپنڈی کے اس اقدام سے آنے والے کئی سالوں تک ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2024)

جھنگ:میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ میں مستقل وڈیلی ویجز ملازمین سے متعلق ودیگر تفصیلات

*697:**جناب شہباز احمد**:کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں کل کتنی گاڑیاں اور ٹریکٹرز ہیں؟

(ب)ان گاڑیوں کے لئے پٹرول اور ٹریکٹرز کے لئے کتنا ڈیزل کی مد میں یکم اپریل 2023 تا 30 اپریل 2024 خرچہ ہوا ہے تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(ج)میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں کل کتنے مستقل ملازمین تعینات ہیں۔

(د)یکم اپریل 2023 سے 30 اپریل 2024 تک میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ہیں اور ان کے نام مع ولدیت بتائیں۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں کل 2ٹریکٹرز اور 2لوڈر رکشہ شامل ہیں۔

(ب)ان گاڑیوں کے پٹرول اور ٹریکٹرز کے لیے ڈیزل کی مد میں یکم اپریل 2023 تا30اپریل 2024تک کئے گئے خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ایک فیٹ ٹریکٹر:	تفصیل خرچہ 1783304
ایک میسی ٹریکٹر:	تفصیل خرچہ 1733921
لوڈر رکشہ نمبر1:	تفصیل خرچہ 599723
لوڈر رکشہ نمبر2:	تفصیل خرچہ 588833

(ج)میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں کل 72 مستقل ملازمین تعینات ہیں۔

(د)یکم اپریل 2023 تا30اپریل 2024تک میونسپل کمیٹی گڑھ مہاراجہ میں 20ملازمین ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ہیں اورن کے نام مع ولدیت تتمہ 'الف' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اگست 2024)

جھنگ: میونسپل کمیٹی احمد پور سیال میں مستقل وڈیلی ویجز ملازمین اور گاڑیوں، ٹریکٹر سے متعلق تفصیلات

*698: **جناب شہباز احمد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف)میونسپل کمیٹی احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کل کتنی گاڑیاں اور ٹریکٹرز ہیں؟

(ب)ان گاڑیوں کے لئے پٹرول اور ٹریکٹرز کے لئے ڈیزل کی مد میں یکم اپریل 2023 تا30اپریل 2024تک کتنا خرچہ ہوا ہے تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(ج)میونسپل کمیٹی احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کل کتنے مستقل ملازمین تعینات ہیں۔

(د)یکم اپریل 2023 سے 30اپریل 2024تک میونسپل کمیٹی احمد پور سیال میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ہیں اوران کے نام مع ولدیت بتائیں۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21 جون 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی احمد پور سیال ضلع جھنگ میں گاڑیوں اور ٹریکٹرز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

3ٹریکٹر۔2لوڈر رکشہ۔1 سکر اینڈ جیٹنگ مشین۔

1جیپ پوٹھوہار۔1 کلٹس کار

(ب) گاڑیوں کے لیے پٹرول اور ٹریکٹرز کے لیے ڈیزل کی مد میں یکم اپریل 2023 تا30اپریل2024تک خرچ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

3۔ ٹریکٹر،2رکشہ= 4,166,769

سکر اینڈ جیٹنگ مشین= 1,937,945

(ج) میونسپل کمیٹی احمد پور سیال ضلع جھنگ میں 59 مستقل ملازمین تعینات ہیں۔

(د) یکم اپریل2023 تا30اپریل2024تک میونسپل کمیٹی احمد پور سیال میں 23 ملازمین ڈیلی ویجز پر رکھے گئے ہیں اور ان کے نام مع ولدیت کی تفصیل تتمہ 'الف' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اگست 2024)

اوکاڑہ:رسول پور تحصیل دیپالپور کے قبرستان کی چاردیواری اور جنازگاہ کی تعمیر سے متعلق تفصیلات

*789:**چوہدری افتخار حسین چھچھر**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ رسول پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں موجود قبرستان چاردیواری جنازگاہ اور فلٹریشن پلانٹ سے محروم ہے؟

(ب)اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت مذکورہ بالا سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو ADP سیکم میں کتنی رقم مختص کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 21جون 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ مذکورہ قبرستان چاردیواری، جنازگاہ اور فلٹریشن پلانٹ سے محروم ہے۔

(ب) مذکورہ قبرستان میونسپل کمیٹی منڈی احمد آباد تحصیل دیپال پور کی حدود میں ہے۔جی ہاں حکومت مذکورہ بالا سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ADP سال 25-2024میں شامل کروانے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22اگست 2024)

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 05 ستمبر 2024 | سیکرٹری جنرل

صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹس برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز جمعتہ المبارک06 ستمبر 2024

محکمہ: داخلہ

159: محترمہ عظمیٰ کاردار: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ کہ مجھے اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے پر زیرو آور کے تحت بات کرنے کی اجازت دی جائے معاملہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 18۔اگست 2024 کی خبر کے مطابق فیصل آباد تھانہ ٹھیکری والہ کی حدود میں لاہور کی رہائشی مسمات ثناء نامی کے ساتھ عمران وغیرہ نے اجتماعی زیادتی کی اوراس سے موبائل فون مع نقدی بھی چھین لی۔ تھانہ ٹھیکری والا میں مقدمہ درج ہونے کے باوجود ملزمان کو پولیس گرفتار کرنے کی بجائے ان کی پشت پناہی کررہی ہے۔ اور ملزمان مسمات ثناء اوراس کے گھر والوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

محکمہ: پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

163: جناب امجد علی جاوید: میں یہ تحریک پیش کرتاہوں کہ مجھے اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے پر زیرو آور کے تحت بات کرنے کی اجازت دی جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کورونا کی وبا کے دوران محکمہ صحت کے جن اہلکاروں (ویکسینیٹرز) نے ڈیوٹی سرانجام دی تھیں۔ انہیں حکومت کی طرف سے معاوضہ دینے کے لیے ڈیڑھ ڈیڑھ کروڑ روپے کی دو اقساط محکمہ صحت ٹوبہ ٹیک سنگھ کو جاری ہو چکی ہیں۔ لیکن محکمہ صحت کے ضلعی افسران تقریباً عرصہ دو سال گزر جانے کے باوجود کورونا میں ڈیوٹی سرانجام دینے والوں کو معاوضے کی یہ رقم ادا نہیں کررہے۔ اس صورتحال پر ملازمین میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے۔

لاہور	**چودھری عامر حبیب**
06 ستمبر 2024	سیکرٹری جنرل